دُعَائے کُمَیْل

یہ دعا مشہور دعاؤں میں سے ہے جس کے بارے میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ یہ بہترین دعا اور اس کا نام دعائے خضر ہے۔ حضرت میر المومنینؑ نے اپنے مخصوص صحابی جناب کمیلؒ کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی اسی لئے یہ دعا دعائے کمیل کے نام سے مشہور ہوئی۔ حضرت علی نے جناب کمیلؒ سے فرمایا کہ اے کمیل اسے شب نیمۂ شعبان اور شب جمعہ میں پڑھو اگر یہ ممکن نہ ہو تو مہینہ میں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال بھر میں اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھو۔ یہ دعا رزق کی وسعت، گناہوں کی بخشش اور حاجات کے برآنے کی ضامن ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

خدایا میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز

كُلَّ شَیْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ

سے وسیع و کشادہ ہے اور تیری اس طاقت کا واسطہ جس کی وجہ سے تو ہر

شَیْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ ذَلَّ لَهَا كُلُّ

چیز پر حاوی ہے اور جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے اور جس کے سامنے ہر

شَیْءٍ وَ بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ

چیز پست ہے اور تیری جبروتیت کا واسطہ جس سے تو ہر چیز پر غالب ہے

شَیْءٍ وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَایَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَ

اور تیری اس عزت کا واسطہ سے جس کے مقابل کوئی چیز نہیں ٹک سکتی

بِعَظَمَتِكَ الَّتِی مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَ بِسُلْطَانِكَ

اور تیری اس عظمت کا واسطہ جو ہر چیز کو پُر کئے ہوئے ہے اور تیری

الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ

سلطنت کا واسطہ جو ہر چیز سے بلند ہے اور تیری اس علامت کا واسطہ جو ہر

فَنَآءِ كُلِّ شَیْءٍ وَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ

چیز کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے گی اور تیرے ان اسماء کا واسطہ

اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَ بِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ

جن سے ہر چیز کے ستون معمور ہیں اور تیرے علم کا واسطہ جو ہر چیز کا احاطہ

بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَآءَ

کئے ہوئے ہے اور تیری علامت کے نور کا واسطہ جس کے لئے ہر چیز

لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ یَانُوْرُ یَاقُدُّوْسُ یَااَوَّلَ

روشن ہے اے نور، اے پاک و پاکیزہ، اے سب پہلوں سے پہلے اور

الْاَوَّلِیْنَ وَیَااٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ

اگلوں میں سب سے آخر خدایامیرے ان تمام گناہوں کو بخش دے جو

لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَھْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰھُمَّ

جو ناموس و عزت کو رسوا کر دیتے ہیں۔ خدایامیرے ان تمام گناہوں کی

اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰھُمَّ

مغفرت فرما جو عذاب کے نازل ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ خدایامیرے ان

اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰھُمَّ

تمام گناہوں کو دامنِ عفو میں جگہ عطا فرما جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں۔ خدایا

اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

میرے ان تمام گناہوں کو معاف فرما جو دعاؤں کو قید کر لیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

خدایا میرے ان تمام گناہوں کی مغفرت فرما جو امیدوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

خدایا میرے ان تمام گناہوں کو معاف فرما جو مصیبتوں کے نزول کا سبب

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ وَ کُلَّ

بنتے ہیں۔ خدایا میرے ہر اس گناہ کو معاف فرما جو مجھ سے سرزد ہوا اور ہر

خَطِیْئَۃٍ اَخْطَاْتُھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ

اس خطا کو جو مجھ سے واقع ہوئی۔ خدایا میں تیرے ذکر کے ذریعہ تیرا قرب

بِذِكْرِكَ وَاسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ وَ

چاہتا ہوں اور تجھ ہی کو تیرے حضور اپنا شفیع چاہتا ہوں اور

اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ

تیرے جود و کرم کا سوالی ہوں کہ مجھے اپنے سے قریب کر لے

وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُكْرَكَ وَ اَنْ تُلْھِمَنِیْ ذِكْرَكَ

اور مجھے اپنے شکر کی توفیق عطا فرما اور مجھے اپنا ذکر الہام فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ

خدایا میرا تجھ سے سوال ہے خضوع و خشوع رکھنے والے اور رونے پیٹنے

خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ

والے شخص کی مانند کہ تو میری خطاؤں سے قطع نظر فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

وَ تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِیاً قَانِعاً وَّ فِیْ

اور جو میرے نصیب میں ہے راضی اور قانع رہنے کی توفیق عطا فرما اور تمام

جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعاً اَللّٰھُمَّ وَ اَسْئَلُكَ

حالات میں مجھے متواضع قرار دے۔ خدایا میرا تجھ سے اس شخص کے

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ

مانند سوال ہے جس کے فاقے شدید ہوں اور جس نے تنگی کے وقت اپنی

عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتُهٗ وَ عَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ

حاجات کو تیرے حضور بیان کردیا ہو اور جس کی رغبت تیری

رَغْبَتُهٗ اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ

طرف بڑھی ہو۔ خدایا تیری سلطنت عظیم ہے اور تیرا مقام بلند ہے

وَ خَفِيَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ اَمْرُكَ وَ غَلَبَ قَهْرُكَ

تیری تدبیر پوشیدہ، تیرا امر ظاہر تیرا قہر غالب

وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ وَ لَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ

تیری قدرت جاری ہے، تیری حکومت سے فرار ناممکن۔

حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِراً وَ

خدایا! میں اپنے گناہوں کو بخشنے والا، اپنے

لَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْئٍ مِنْ عَمَلِيَ

عیوب کی پردہ پوشی کرنے والا اور اپنی بداعمالیوں کو اچھائیوں

الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ

سے بدلنے والے تیرے علاوہ کسی کو نہیں پاتا۔ (خدایا) تیرے علاوہ کوئی

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي

معبود نہیں تو ہی پاک و پاکیزہ اور قابل تعریف ہے۔ (خدایا) میں نے اپنے

وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ

نفس پر ظلم کیا اور جہالت کی وجہ سے جسارت کی۔ اور اس بات پر مطمئن

لِیْ وَ مَنِّكَ عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ مَوْلَایَ كَمْ مِنْ

بیٹھا رہا کہ تو نے ہمیشہ مجھے یاد رکھا ہے اور ہمیشہ مجھ پر کرم فرمایا ہے خدایا

قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ، وَ كَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ

میری کتنی ہی برائیوں پر تو نے پوشیدہ رکھا ہے اور کتنی ہی سخت بلاؤں کو

اَقَلْتَهٗ، وَ كَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَهٗ، وَ كَمْ مِّنْ

تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی ہی لغزشوں سے تو نے محفوظ فرمایا ہے اور کتنی ہی

مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ، وَ كَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِیْلٍ

اذیتوں کو تو نے دور کر دیا ہے اور کتنی ہی ایسی اچھائیاں جن کا میں اہل بھی نہ

لَّسْتُ اَهْلاً لَّهٗ نَشَرْتَهٗ، اَللّٰھُمَّ عَظُمَ

تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دیں خدایا میری

بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَ قَصُرَتْ بِیْ

آزمائش بڑھ گئی ہے اور بدحالی حد سے بڑھ گئی ہے میرے نیک اعمال

اَعْمَالِیْ، وَ قَعَدَتْ بِیْ اَغْلَالِیْ وَ حَبَسَنِیْ

کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری لمبی لمبی آرزوؤں نے

عَنْ نَّفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ، وَ خَدَعَتْنِی الدُّنْیَا

مجھے نفع سے روک دیا ہے اور دنیا نے اپنی مکر و فریبی چال سے مجھے دھوکے

بِغُرُوْرِهَا، وَ نَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا، وَ مِطَالِیْ یَا

میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے مجھے دھوکہ دیا۔

سَیِّدِیْ وَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا یَحْجُبَ

اے میرے سردار میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ

عَنْكَ دُعَائِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ، وَ لَا

میری بد عملی اور میرے افعال میری دعا کو تیری بارگاہ میں پہنچنے سے نہ

تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ

روکیں۔اور میرے جن پوشیدہ رازوں سے تو آگاہ ہے ان کو ظاہر کر کے مجھے

سِرِّیْ، وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا

رسوا نہ کرنا۔ اور جو بداعمالیاں برائیاں میں تنہائی میں مسلسل

عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَ اِسَآءَتِیْ،

کوتاہیوں، خواہشات کی کثرت، اپنی جہالت اور اچھائیوں کی طرف کم رغبتی

وَ دَوَامِ تَفْرِيطِیْ وَجَهَالَتِیْ، وَ كَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ

کے سبب کر چکا ہوں ان پر سزا دینے میں جلدی نہ کرنا۔

وَ غَفْلَتِیْ، وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ فِیْ كُلِّ

خدایا تجھے تیری عزت کا واسطہ ہر حال میں میرے لیے مہربان رہ اور

الْاَحْوَالِ رَؤُوفًا، وَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ

میرے تمام امور میں لطف و مہربانی فرما۔

عَطُوْفًا، اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ وَ رَبِّیْ مَنْ لِّیْ

میرے معبود، میرے آقا، میرے پالنہار تیرے سوا میرا کون ہے جس

غَیْرُكَ اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّیْ، وَ النَّظَرَ فِیْ

سے میں اپنی مصیبت کو دور کرنے اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا

اَمْرِیْ، اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا

سوال کروں۔ میرے معبود میرے آقا تو نے میرے اوپر ایک حکم نافذ کیا

اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ، وَ لَمْ اَحْتَرِسْ

جس میں میں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی پرواہ نہ کی

فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّى، فَغَرَّنِى بِمَا اَهْوٰى،

کہ میرے دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میرے سامنے سجا کر پیش کیا ہے

وَ اَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ، فَتَجَاوَزْتُ

پس مجھے خواہشات کے ذریعہ دھوکہ دے دیا اور میری تقدیر نے اس معاملہ

بِمَا جَرٰى عَلَىَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

میں اس کی مدد کی تو میں تیری معین کردہ حدود سے تجاوز کر گیا اور تیرے

وَ خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ

جاری کردہ بعض احکام کی مخالفت کر بیٹھا۔ بہر حال ان تمام امور میں مجھ پر

عَلَىَّ فِىْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ، وَ لَا حُجَّةَ لِىْ فِيْمَا

تیری حمد واجب ہے، اور (میرے خلاف) تیرے جاری کردہ فیصلوں میں

جَرٰى عَلَىَّ فِيْهِ قَضَآؤُكَ،وَ اَلْزَمَنِىْ حُكْمُكَ

میرے لیے کوئی حجّت نہیں ہے اور تیرا حکم اور آزمائش میرے لئے لازم

وَ بَلَآؤُكَ، وَ قَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِىْ بَعْدَ

ہے۔ اے میرے معبود میں تیری بارگاہ میں اپنی کوتاہیوں اور نفس

تَقْصِيْرِىْ وَ اِسْرَافِىْ عَلٰى نَفْسِىْ مُعْتَذِرًا

پر زیادتی کرنے کے بعد معافی مانگنے کے لئے میں اپنے کئے پر شرمندہ

نَادِماً مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا

ہوں اور ندامت و انکساری، توبہ، استغفار، اقرار معصیت، یقین، اعتراف کے

مُنِيْبًا مُقِرًّا مُذْعِناً مُعْتَرِفًا، لَآ اَجِدُ

ساتھ حاضر ہو رہا ہوں کہ میرے پاس ان گناہوں سے بھاگنے کے لئے کوئی

مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّىْ وَلَا مَفْزَعًا، اَتَوَجَّهُ

جائے فرار نہیں اور تیرے علاوہ کوئی پناہ گاہ نہیں ہے کہ جہاں گڑگڑایا اور

اِلَيْهِ فِىْ اَمْرِىْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِىْ، وَ

رویا پیٹا جائے صرف یہ کہ تو میرا عذر قبول کر لے اور

اِدْخَالِكَ اِيَّاىَ فِىْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ

خصوصی طور پر اپنی رحمت کے وسیع دامن میں داخل کر لے۔

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِىْ، وَ ارْحَمْ شِدَّةَ

خدایا میری معذرت قبول فرما اور میری سخت بدحالی

ضُرِّیْ، وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَ ثَاقِیْ، یَارَبِّ

پر رحم فرما۔ اور مجھے شدید قید و بند سے چھٹکارا دے۔ اے میرے پالنہار

ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ، وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ وَ دِقَّةَ

میرے لاغر جسم، میری نازک جلد اور کمزور ہڈیوں

عَظْمِیْ، یَامَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَ ذِكْرِیْ، وَ

پر رحم فرما۔ اے وہ جس نے مجھے وجود بخشا، مجھے یاد رکھا اور میری پرورش

تَرْبِیَتِیْ، وَ بِرِّیْ وَ تَغْذِیَتِیْ، هَبْنِیْ لِاِبْتِدَآءِ

فرمائی، میرے ساتھ نیکی کی، میری غذا کا انتظام کیا پس اب بھی پہلے جیسا کرم

كَرَمِكَ، وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَااِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ

اور گذشتہ جیسے احسانات مجھ پر جاری و ساری رکھ۔ اے میرے معبود، مالک

وَ رَبِّیْ اَ تُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ،

اور پروردگار کیا تو مجھے اپنی آتشِ جہنم میں عذاب میں گرفتار دیکھنا گوارا کریگا

وَ بَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ،

جبکہ میں تیری وحدانیت کا معتقد ہوں اور میرا دل تیری معرفت سے پُر ہے اور

وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ، وَاعْتَقَدَهٗ

میری زبان پر تیرا ذکر جاری ہے اور میرے دل میں تیری محبت

ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ، وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ

گھر کر چکی ہے میں صدق دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے

وَ دُعَآئِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِكَ، هَیْهَاتَ اَنْتَ

تیری ربوبیت کے سامنے خاضع ہوں اب بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ جسے تو

اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ، اَوْ تُبْعِدَ

نے پروان چڑھایا ہو اسے برباد کردے، یا اسے اپنے سے دور کردے جسے تو نے

مَنْ اَدْنَیْتَهٗ، اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ، اَوْ

اپنے سے قریب کیا ہو، یا اسے نکال باہر کرے جسے تو نے خود پناہ دی ہو، یا

تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ كَفَیْتَهٗ، وَ رَحِمْتَهٗ، وَ

اُسے بلاؤں کے سپرد کردے جس کی حفاظت کا ذمہ خود تو نے لیا ہو اور رحم کیا

لَیْتَ شِعْرِیْ، یَاسَیِّدِیْ وَ اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ

ہو۔ کاش میں یہ سوچ بھی سکتا اے میرے سردار، میرے معبود میرے آقا کہ

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْہٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

کیا تو ان چہروں پر آتشِ جہنم کو مسلط کر دے گا؟ جو تیری عظمت کے سبب تیرے

سَاجِدَةً، وَّ عَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ

سامنے سجدہ ریز ہو چکے ہوں۔ یا ان زبانوں پر جو صداقت کے ساتھ تیری توحید

صَادِقَةً، وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّ عَلٰی قُلُوْبٍ

کا کلمہ اور تیرے شکر کے ساتھ تیری حمد و ثناء میں مشغول رہی ہیں۔ اور ان

اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً، وَ عَلٰی ضَمَآئِرَ

دلوں پر جو واقعاً تیری الوہیت کا اعتراف کر چکے ہیں۔ یا ان دماغوں پر جو

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً،

تیرے علم سے معمور ہیں کہ تیرے سامنے خشوع کے ساتھ جھکے ہوئے ہیں

وَّ عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

یا ان اعضاء و جوارح پر جو اطاعت کرتے ہوئے تیری عبادت گاہوں کی

طَآئِعَةً، وَ اَشَارَتْ بِاِسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً،

طرف دوڑتے رہے اور یقین کے ساتھ تجھ سے استغفار کرتے رہے ہیں۔

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ، وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ

اے کریم، اے پروردگار! نہ تو تیرے بارے میں ہی یہ خیال کیا جا سکتا

عَنْكَ يَاكَرِيْمُ يَارَبِّ، وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

ہے اور نہ ہی تیرے فضل کے ساتھ ہمیں یہ خبر دی گئی ہے اور تو میری

عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَآءِ الدُّنْيَاوَ عُقُوْبَاتِهَا،

کمزوری کو جانتا ہے کہ مجھ میں دنیا کی معمولی آزمائشوں اور چھوٹی چھوٹی

وَ مَا يَجْرِيْ مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا، عَلٰى

تکلیفوں کو بھی سہنے کی طاقت نہیں ہے جو اہل دنیا پر گذرتی ہیں حالانکہ یہ

اَنَّ ذَالِكَ بَلَآءٌ وَ مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَكْثُهٗ،

آزمائشیں اور چھوٹی چھوٹی تکلیفیں معمولی ہوتی ہیں

يَسِيْرٌ بَقَآؤُهٗ قَصِيْرٌ مُدَّتُهٗ، فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ

ان کی بقا بہت کم اور مدت مختصر ہے تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی مصیبت

لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ وُ قُوْعِ الْمَكَارِهِ

کیسے سہی جائے گی جہاں کی مصیبتیں عظیم

فِيهَا وَ هُوَ بَلَآءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَ يَدُومُ

اور وہ بلا و مصیبت (عذاب) جس کی مدت طویل اور جس کا قیام دائمی ہے

مَقَامُهُ وَلَايُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَايَكُونُ

اور جس میں کمی واقع ہونے کا بھی کوئی امکان نہیں چونکہ یہ عذاب

اِلَّاعَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ وَ سَخَطِكَ وَ

تیرے غضب، انتقام اور ناراضگی کے باعث ہوگا اور

هٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰاتُ وَ الْاَرْضُ

اس کی تاب زمین و آسمان نہیں لا سکتے۔

يَاسَيِّدِىْ فَكَيْفَ لِىْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

اے میرے سردار تو اس صورت میں میرا کیا حال ہوگا جبکہ میں تیرا

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ

ایک کمزور، ادنیٰ ، لاچار اور

الْمُسْتَكِينُ يَااِلٰهِىْ وَرَبِّىْ وَ سَيِّدِىْ وَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اے میرے پروردگار،

مَوۡلَایَ لِاَیِّ الۡاُمُوۡرِ اِلَیۡكَ اَشۡكُوۡ وَ لِمَا

اے میرے آقا میں کن کن معاملات کی تیری بارگاہ میں شکایت کروں اور

مِنۡهَا اَضِجُّ وَ اَبۡكِیۡ لِاَلِیۡمِ الۡعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ

کن کن باتوں پر نالہ و فریاد اور آہ و بکا کروں، دردناک عذاب اور اس کی سختی پر

اَمۡ لِطُوۡلِ الۡبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنۡ صَیَّرۡتَنِیۡ

یا طولانی مصیبت اور اس کی طویل مدت پر پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں

لِلۡعُقُوۡبَاتِ مَعَ اَعۡدَآئِكَ وَ جَمَعۡتَ بَیۡنِیۡ

کے ساتھ عذاب میں ڈال دیا اور تو نے اپنے عذاب کے مستحق افراد

وَ بَیۡنَ اَهۡلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقۡتَ بَیۡنِیۡ وَ

کو اور مجھے ایک ساتھ قرار دیا، اور اپنے دوستوں اور محبّوں کے درمیان اور

بَیۡنَ اَحِبَّآئِكَ وَ اَوۡلِیَآئِكَ فَهَبۡنِیۡ یَااِلٰهِیۡ

میرے درمیان جدائی کردی تو اے میرے معبود، اے میرے سردار،

وَ سَیِّدِیۡ وَ مَوۡلَایَ وَ رَبِّیۡ صَبَرۡتُ عَلٰی

اے میرے آقا تجھے اختیار ہے، میں تیرے عذاب پر تو صبر

عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَ

کر سکتا ہوں لیکن تیری جدائی پر کیسے صبر کر سکتا ہوں؟ اور

هَبْنِىْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ

تیری جہنم کی آگ میں جانے پر تو صبر کر سکتا ہوں لیکن تیری نظر کرم کے

اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ

بدل جانے پر کیسے صبر کر سکتا ہوں؟ یا میں کیسے جہنم میں

كَيْفَ اَسْكُنُ فِى النَّارِ وَ رَجَآئِىْ عَفْوُكَ

رہ سکتا ہوں جبکہ مجھے تیرے معاف کر دینے کی امید لگی ہوئی ہے

فَبِعِزَّتِكَ يَاسَيِّدِىْ وَ مَوْلَاىَ اُقْسِمُ

پس اے میرے سردار، میرے آقا تیری عزت کی قسم کھا کر سچ کہہ رہا ہوں

صَادِقاً لَّئِنْ تَرَكْتَنِىْ نَاطِقاً لَّاَضِجَّنَّ

کہ اگر تو نے مجھے بولنے کا اختیار دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان تجھے اس

اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَ

طرح پکاروں گا جس طرح امیدوار چیخا کرتے ہیں اور تیرے سامنے اس

لَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

طرح آہ و بکا کروں گا جس طرح فریادی کیا کرتے ہیں اور تیرے جود و کرم

وَ لَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ وَ

کے فراق میں اس طرح روؤں گا جس طرح بچھڑنے والے دھاڑیں مار کر

لَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

روتے ہیں، اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ تو کہاں ہے اے مومنوں

يَاغَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

کے سرپرست، اے معرفت رکھنے والوں کی امید گاہ، اے فریادیوں کے

يَاحَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَ يَااِلٰهَ

فریادرس، اے سچوں کے دلوں کے محبوب اور اے تمام عالم

الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَااِلٰهِيْ وَ

کے معبود! اے میرے معبود تیری ذات پاک و پاکیزہ ہے میں تیری حمد

بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

کرتا ہوں کیا یہ ممکن ہے کہ تو اس آگ میں سے ایک فرمانبردار بندے کی

سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ ذَاقَ طَعْمَ

آواز سنے جو اپنی مخالفت کے سبب قید کیا گیا ہو اور اپنی معصیت کی سزا میں

عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَ حُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا

عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور جسے جرم و خطا کے بدلے میں جہنم کی

بِجُرْمِهٖ وَ جَرِيْرَتِهٖ وَ هُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

تہوں میں بند کیا گیا ہو اور وہ تجھ سے رحمت کی لو لگائے

ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيْكَ

ہوئے تیرے سامنے فریاد کر رہا ہو اور تیری توحید کا کلمہ پڑھنے

بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَ يَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیری بارگاہ میں تیری ہی ربوبیت کا

بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَامَوْلَایَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي

واسطہ دے رہا ہو۔ اے میرے آقا پھر وہ عذاب میں

الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ

کیسے رہ سکے گا جب کہ اسے تجھ سے تیرے پچھلے حلم و مہربانی

وَ رَافَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ

اور رحمت کی آس بندھی ہوئی ہو یا اسے جہنم کی آگ کیسے اذیت پہنچائے گی

النَّارُ وَ هُوَ يَامُلُ فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ اَمْ

جبکہ وہ تیرے فضل ورحمت کی امید لگائے ہوئے ہو یا اسے جہنم کا انگارہ کس

كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ

طرح جلائے گا جبکہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہو

صَوْتَهُ وَ تَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

اور اس کی جگہ کو دیکھ رہا ہو، یا اسے جہنم کا شوروغل

عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ

کیونکر پریشان کریگا جبکہ تو اس کی کمزوری سے واقف ہو، یا

كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ

وہ جہنم کے طبقات میں کیونکر تڑپتا رہے گا جبکہ تو اس کی

صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَ

سچائی سے آگاہ ہو یا جہنم کی لپٹیں اس کو کیونکر پریشان کریں گی جبکہ وہ برابر

هُوَ يُنَادِيْكَ يَارَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُو

تجھے اے میرے پروردگار کہہ کر پکار رہا ہو۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ تو

فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا

جہنم سے نجات کے لئے تیرے فضل کی آس لگائے ہوئے ہو اور تو اسے جہنم

هَيْهَاتَ مَا ذَالِكَ الظَّنُّ بِكَ وَ لَا الْمَعْرُوْفُ

میں ہی پڑا رہنے دے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا اور نہ تیرے بارے میں ایسا خیال

مِنْ فَضْلِكَ وَ لَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهٖ

کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تیرے کرم سے ایسی کوئی صورت پیش آئی اور نہ ہی

الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ

اپنی نیکی اور احسان کے باعث تو نے توحید پرستوں کے ساتھ کبھی اس طرح

اَقْطَعُ لَوْلَا مَاحَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ

کا معاملہ کیا۔ پس میں پورے یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے

جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ

اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ دے دیا ہوتا اور ان کو ہمیشہ جہنم میں

مُعَانِدِیْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ

رکھنے کا فیصلہ نہ کر لیا ہوتا تو تو ضرور جہنم کی آگ کو ایسا سرد کر دیتا کہ وہ

سَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِیْهَا مَقَرًّا وَ لَا

آرام دہ بن جاتی اور کسی ایک کا بھی اس میں مقام اور

مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ

ٹھکانا نہ ہوتا لیکن تونے اپنے مقدس اسماء کی قسم

اَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِیْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

کھائی ہے کہ تو جہنم کو تمام نافرمان جنوں اور انسانوں

النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِیْهَا

سے بھر دے گا اور اپنی ذات سے بغض و عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ

الْمُعَانِدِیْنَ وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ

اس میں رکھے گا اور تو کہ تیری تعریف بہت عظیم ہے پہلے ہی

مُبْتَدِئًا وَّ تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا

اپنے بندوں پر نوازش و احسان کرتے ہوئے فرما چکا ہے کہ

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً

کیا مومن فاسق کے برابر ہو سکتا ہے؟

لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ فَاَسْئَلُكَ

یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔اے میرے معبود اور سردار میں تجھ سے تیری

بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ قَدَّرْتَهَا وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِىْ

اس قدرت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو تجھے حاصل ہے اور اس فیصلہ

حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

کا واسطہ جو حتمی ہے اور جن کو تو نے نافذ کیا ہے اور تو ان سب پر غالب ہے

اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِىْ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

جس پر تو نے نفاذ کیا ہے کہ اسی رات میں

وَ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ

اور اسی لمحہ میں میرے ہر اس جرم کو معاف فرما جو مجھ سے صادر ہوا

وَ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ

اور ہر اس گناہ کو جو مجھ سے سرزد ہوا اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپ کر انجام

وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ

دی اور ہر جہالت کو جس پر میں نے پوشیدہ طور پر یا کھلم کھلا

اَخْفَيْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ

مخفی طور یا ظاہراً عمل کیا اور ہر اس برائی کو معاف فرما جس کے لکھنے کا حکم

بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ

تو نے کراماً کاتبین کو دیا ہے جن کو

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَ

تو نے میرے ہر عمل کی نگرانی پر معین کیا ہے اور ان کو تو نے مجھ پر میرے

جَعَلْتَهُمْ شُهُوْداً عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَ

اعضاء و جوارح کے ساتھ گواہ قرار دیا ہے اور پھر ان سے بڑھ کر تو خود

كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

میرے اعمال کا نگران رہا ہے اور تو نے ان باتوں کا بھی مشاہدہ کیا ہے جو ان سے

وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ بِرَحْمَتِكَ

مخفی رہ گئیں اور جنھیں تو نے اپنی رحمت سے چھپا لیا اور جن پر تو نے اپنے

اَخْفَیْتَهٗ وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَاَنْ تُوَفِّرَ

فضل کا پردہ ڈال دیا کہ مجھے زیادہ سے زیادہ حصہ دے ہر اس بھلائی سے

حَظِّیْ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ

جسکو تونے نازل کیا ہے، ہر اس احسان سے جو تیرے فضل کے سبب ہے ہر

فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَّهٗ اَوْ

اس نیکی سے جسے تونے پھیلا دیا ہے ہر اس رزق سے جسے تونے وسعت دی ہے

ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَآءٍ تَسْتُرُهٗ یَارَبِّ

ہر اس گناہ سے جسے تو معاف کردے ہر اس غلطی سے جسے تو پوشیدہ کردے

یَارَبِّ یَارَبِّ اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ

اے میرے پروردگار ، میرے پالنہار، میری تربیت کرنے والے۔ میرے

مَالِكَ رِقِّیْ یَامَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ یَاعَلِیْمًا

معبود، میرے سردار و آقا اے میرے جسم و جان کے مالک ! اے وہ ذات جسے

بِضُرِّیْ وَ مَسْکَنَتِیْ یَاخَبِیْرًا بِفَقْرِیْ وَ

مجھ پر پکڑ حاصل ہے اے میری بدحالی اور بیچارگی کا علم رکھنے والے، اے فقر و

فَاقَتِیْ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ اَسْئَلُكَ

فاقہ سے باخبر۔ اے میرے پروردگار، میرے پالنہار، میرے مربّی میں

بِحَقِّكَ وَ قُدُسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ

تیری حقانیت، تیری پاکیزگی اور تیرے بلند صفات و اسماء کا واسطہ دیکر

اَسْمَآئِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ الَّیْلِ وَ

سوال کرتا ہوں کہ میرے دن و رات کی گھڑیوں کو اپنی

النَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَّ بِخِدْمَتِكَ

یاد سے آباد کر دے اور ہر لمحہ تیری خدمت و اطاعت میں

مُوْصُوْلَةً وَّ اَعْمَالِیْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰی

بسر ہو اور میرے اعمال تیری بارگاہ میں مقبول ہوں یہاں تک کہ

تَكُوْنَ اَعْمَالِیْ وَ اَوْرَادِیْ كُلُّهَا وِرْدًا

میرے تمام اعمال اور وظائف کی ایک ہی طرز ہو جائے

وَّاحِدًا وَّ حَالِیْ فِیْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا یَا

اور تیری خدمت و فرمانبردار میں میری حالت ہمیشہ برقرار رہے اے میرے

سَیِّدِیْ یَامَنْ عَلَیْہِ مُعَوَّلِیْ یَامَنْ اِلَیْہِ

سردار اے وہ ذات جس پر مجھے آسرا ہے اور جس کی بارگاہ میں میں اپنی حالت

شَکَوْتُ اَحْوَالِیْ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ قَوِّ

کو پیش کرتا ہوں۔ اے میرے پروردگار اے پالنہار اے مربّی میرے اعضاء و

عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ

جوارح کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط، میرے دل کو نیک ارادوں پر مستحکم

جَوَانِحِیْ وَ هَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِكَ

قرار دے اور مجھے توفیق دے کہ میں تجھ سے بہت زیادہ ڈرتا رہوں

وَ الدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰۤی

اور ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم رہوں یہاں تک کہ

اَسْرَحَ اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ وَ

میں تیری طرف سبقت کرنے والوں کے ساتھ چلتا رہوں اور تیری

اُسْرِعَ اِلَیْكَ فِی الْبَارِزِیْنَ وَ اشْتَاقَ اِلٰی

طرف بڑھنے والوں کے ہمراہ تیزی سے قدم بڑھاؤں اور تیری ملاقات کے

قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ

مشتاق افراد کی جماعت میں شامل ہو کر تیرا مشتاق، مخلص بندوں کے ساتھ

الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ

تیرے قریب ہو جاؤں اور تجھ پر یقین رکھنے والوں کے خوف کی طرح تجھ سے

وَاجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ڈرتا رہوں اور مومنین کے ہمراہ تیرے حضور جمع ہو جاؤں۔ خدایا

وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ

جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو تو اسے ویسی ہی سزا دے اور جو مجھے

فَكِدْهُ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ

دھوکہ دے تو تو اسے ویسا ہی بدلہ دے اور مجھے ان بندوں میں سے قرار دے جو

نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَ اَقْرَبِهِمْ مَّنْزِلَةً مِّنْكَ

تجھ سے بہترین حصہ پاتے ہیں جنہیں تیری بارگاہ میں سب سے زیادہ تقرب

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ

حاصل ہے اور جو خصوصی طور پر تجھ سے نزدیک ہیں کیونکہ یہ مقام تیرے

اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ

فضل کے بغیر نہیں مل سکتا مجھ پر اپنا خاص کرم فرما اور اپنی شانِ بزرگی کے

عَلَیَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ اجْعَلْ

مطابق مہربانی فرما اور اپنی رحمت کے ساتھ میری حفاظت فرما میری زبان کو اپنی

لِّسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجاً وَّ قَلْبِیْ بِحُبِّكَ

یاد میں مصروف رکھ اور میرے دل کو اپنی محبت کا شیدا

مُتَیِّماً وَّ مُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَ

قرار دے اور مجھ پر میری دعاؤں کو قبول کر کے احسان فرما۔ میری خطائیں

اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَ اغْفِرْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ قَضَیْتَ

معاف کر دے اور میری لغزشیں بخش دے چونکہ تونے اپنے بندوں پر

عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ

اپنی عبادت واجب کی ہے اور ان کو تجھ ہی سے دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور

وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْكَ یَارَبِّ

تونے ہی ان کی دعاؤں کی قبولیت کی ضمانت لی ہے پس اے میرے پروردگار

نَصَبْتُ وَجْهِیُ وَ اِلَیْكَ یَارَبِّ مَدَدُتُّ یَدِیُ

میں نے تیری ہی جانب رخ کیا ہے اور تیری ہی طرف اپنے ہاتھوں کو بڑھایا ہے

فَبِعِزَّتَكَ اسْتَجِبْ لِیُ دُعَآئِیُ وَبَلِّغْنِیُ مُنَایَ

پس تجھے تیری عزت کا واسطہ میری دعا کو قبول فرما اور مجھے مراد تک پہنچا

وَلَاتَقْطَعُ مِنُ فَضُلِكَ رَجَآئِیُ وَاكُفِنِیُ شَرَّ

اپنے فضل و کرم سے میری امید کو منقطع نہ کر اور جنّوں اور انسانوں میں سے

الْجِنِّ وَ الْاِنُسِ مِنُ اَعُدَآئِیُ یَاسَرِیُعَ

میرے دشمنوں کے شر سے محفوظ فرما۔ اے جلد راضی ہو

الرِّضَآءِ اِغْفِرُ لِمَنُ لَّایَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءُ

جانے والے اس شخص کو بخش دے جس کے پاس دعا کے سوا کوئی سرمایہ نہیں

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُهٗ

کیونکہ تو جو چاہے کر سکتا ہے اے وہ ذات جس کا نام

دَوَآءٌ وَذِكُرُهٗ شِفَآءٌ وَّ طَاعَتُهٗ غِنًی اِرْحَمُ

دوا ہے اور جس کا ذکر شفاء ہے جس کی اطاعت بے نیازی و تونگری ہے رحم فرما

مَّنْ رَّأْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ

اس پر جس کا اصل مال امید ہے اور جس کا اسلحہ آہ و بکا ہے

يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ

اے کامل نعمتیں عطا کرنے والے، اے مصیبتوں کو ٹالنے والے، اور تاریکیوں

الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ

میں وحشت زدوں کے لئے نور! اے وہ صاحب علم جسے کسی نے تعلیم نہیں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِيْ مَا

دی محمدؐ اور آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ وہ سلوک کر

اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْاَئِمَّةِ

جس کا تو اہل ہے اور خدا کی رحمت نازل ہو اُس کے رسول اور ان کی مبارک آل

الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

ائمہٗ معصومینؑ پر اور کثرت کے ساتھ سلام ہو جو سلام کا حق ہے